اسلامی احکام اور ہنگامی حالات | از جناب رانا صابر نظامی - ناشر: صدیقی پبلیکیشنز، ۲۹-اے ریواز گارڈن، لاہور- قیمت: تیس روپے-

بنیادی نقطۂ نظر اسلامی ہے۔ حالات کی تبدیلی کے ساتھ احکامِ شریعت کی اجتہادی تعبیرات میں جو فرق آتا رہا، اُسے مختلف مقننین و فقہاء کی بحثوں اور خلفائے راشدین کی قائم کردہ عملی مثالوں کی مدد سے بیان کیا گیا ہے۔

بعض مقامات میں جہاں مؤلف کے طریقِ فہم یا جزوی نقطۂ نظر یا اجتہادی مشوروں پر بحث اُٹھانے کو جی چاہتا ہے، مگر اتنی بڑی تحریر کے لیے گنجائش کہاں؟ بس اتنا کہنا کافی ہے کہ صابر نظامی صاحب کی اس کوشش میں خیر غالب ہے۔

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کیسے ہو؟ | از جناب محمد موسیٰ بھٹو - ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی، پوسٹ بکس نمبر ۲۵۸ - حیدر آباد (سندھ)

محمد موسیٰ بھٹو ایک بیدار دل نوجوان ہیں، کچھ کچھ ملت کے لیے سوچتے رہتے ہیں اور دینی کام کے لیے اشارے فراہم کرتے رہتے ہیں - یہ کتاب ایک اہم موضوع پر چند اکابرینِ دین و ملت کے مقالات کا ایک مجموعہ ہے - اصحابِ مقالات میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، مولانا وحید الدین خاں، (۲ مضامین)، مولانا محمد تقی امینی (دو مضمون)، ڈاکٹر محمد رفیع الدین (۲ مضمون) محمد موسیٰ بھٹو (۳ مضمون اور پیش لفظ)

یہ مجموعہ بہر حال سرمایۂ علم و بصیرت ہے - مگر اس طرح کے مجموعوں سے کوئی بڑا کام نہیں ہو سکتا - اگر ان کو جمع کرنا تھا تو پہلے ہر ایک کی فکر کے متعلق ایک تلخیصی مقالہ دیانت دارانہ حوالوں کے ساتھ تیار کرنا تھا، یا سب کے متعلق موزوں افراد سے تیار کروانا تھا یا کم سے کم ہم آہنگی فکر رکھنے والوں کی باتوں کو اکٹھا کر کے کوئی نتیجہ نکالا جاتا - موجودہ صورت تو پٹواری جیسی ہے کہ کھیت سے کھیت ملاتا چلا جائے۔

یہ بالکل صحیح ہے کہ "پائیدار تبدیلی نفسی تغیر کے ذریعے برپا ہوتی ہے"۔ "یا قومیں اخلاق و کردار اور ایمان و اعتقاد کے ذریعے ہی زندہ رہتی ہیں"- (پیش لفظ) ان چیزوں کے ساتھ حرکت یا تحریکیت یا انقلابیت کی بھی ضرورت ہوتی ہے - بہر حال بھٹو صاحب کی یہ کوشش و محنت قابلِ قدر ہے -